Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۸/۴۳ | بدھ ۔ ۲۱ ۔ صفر ۱۴۱۴ھ، ۱۱ ۔ ظہور ۱۳۷۲ہش، ۱۱ ۔ اگست ۱۹۹۳ء | نمبر ۱۷۹

غفلت کو چھوڑ دو

اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے۔ وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔

مَیں ایک ضروری نصیحت کرتا ہوں کاش لوگوں کے دلوں میں پڑ جاوے۔ دیکھو عمر گذری جارہی ہے غفلت کو چھوڑ دو اور تضرّع اختیار کرو۔ اکیلے ہو ہو کر خدا تعالیٰ سے دعا کرو کہ خدا ایمان کو سلامت رکھے اور تم پر وہ راضی اور خوش ہو جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

جلسہ سالانہ یُو۔کے کے موقع پر حُسن و احسان کا غیر معمولی مظاہرہ کریں

سختی یا تیز زبان سے تنقید کی بجائے نرمی ادب اور محبت سے اصلاح کی کوشش کریں

مقدمہ ساہیوال کے اسیران راہِ مولا کی رہائی کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک

سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمُودہ ۲۳ ۔ جولائی ۱۹۹۳ء کا خلاصہ جو بیت الفضل لندن سے حسب معمول مواصلاتی رابطوں اور ریڈیو کے ذریعے بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ اور نشر کیا گیا

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ربوہ: ۲۳ ۔ جولائی ۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی ہے کہ جلسہ سالانہ یُو۔کے کے موقع پر حُسن و احسان کا ایسا غیر معمولی مظاہرہ کریں کہ آنے والے احباب کی یاد میں مدتوں یہ دن مہکتے رہیں ۔ اسی کے لئے عبادتوں پر خاص توجہ دیں اور سختی یا تیز زبان سے تنقید کرنے کی بجائے نرمی محبت اور پاکیزگی سے اصلاح کی کوشش کریں اور جلسہ پر آنے والوں کی ٹھوکر کا موجب نہ بنیں۔ حضور ایدہُ اللہ نے اسیران راہ مولا کی رہائی کے لئے خصوصی دعاؤں کی بھی تحریک فرمائی۔ مقدمہ ساہیوال کے اسیران کا حضور نے نام بنام ذکر فرمایا جو نو سال سے قید کی تکلیف میں ہیں۔

حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جماعت احمدیہ یُو۔کے کے جلسہ سالانہ میں ایک ہفتہ رہ گیا ہے ۔ اگرچہ اس جلسہ سالانہ کو ہم جماعت احمدیہ یُو۔کے کا جلسہ سالانہ کہتے ہیں۔ لیکن میری عارضی نقل مکانی کے بعد سے یہی وہ جلسہ ہے جس میں جماعت کی نمائندگی میں لوگ دنیا بھر سے آتے ہیں ۔ اور اس طرح سے عملاً اس جلسہ کو مرکزیہ جلسہ سالانہ کی نمائندگی کا جلسہ بنا دیتے ہیں۔ اس جلسہ سالانہ کے طریق اور آداب سب سے زیادہ مرکزی جلسہ سے مشابہ ہیں۔ اور اس کا انتظامی ڈھانچہ قادیان کے جلسہ کی طرح ہے ۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر جس جلسے کی بنیاد رکھی تھی وہ اب ۲۰، ۲۵، ۳۰ ممالک میں جلسوں کی صورت اختیار کر گیا ہے ۔ اور وہ دن دُور نہیں جب ۱۳۰، ۱۳۴ ممالک میں جہاں احمدیہ جماعت قائم ہے یہ جلسے ہُوا کریں گے ۔

اس جلسے کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ مواصلاتی سیّاروں کے رابطے کے ذریعے سے سب دنیا کو اس جلسے کا فیض حاصل ہو رہا ہے ۔ اس میں نیا اضافہ یہ ہُوا ہے کہ ریڈیو کے شارٹ ویو ۱۶ میٹر بینڈ پر بھی اب خطبات کا سلسلہ جاری ہے ۔ پہلے یہ شکایت آتی تھی کہ دہاں تصویر صاف دکھائی نہیں دیتی ۔ اب دہاں سے بھی ایک خط آیا ہے کہ ریڈیو کے ذریعے خطبے کی آواز صاف سنائی دے رہی ہے۔ اس طرح سے ریڈیو نے بہت سے خلا پُر کر دیئے ہیں کیونکہ ٹی ۔ وی سے خطبہ دیکھنے کے لئے ڈش انٹینا کے انتظامات کی ضرورت ہے ۔ پھر بعض لوگ ڈش کے ذریعے خطبہ سننے کے مقام پر نہیں جا سکتے تھے ۔ بوڑھے ۔ عورتیں وغیرہ بعض اوقات استفادے سے محروم رہ جاتی تھیں ۔

حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پاکستان کی ایک جیل سے ایک اسیر راہِ مولا کا خط مجھے ملا ہے جس نے دل پر گہرا اثر ڈالا ہے ۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ہم پر اللہ کا بے حد احسان ہے کہ ہم قید میں اپنے اپنے سیلوں میں حضور کا خطبہ ریڈیو کے ذریعے سنتے ہیں ۔ اور اس سے ایسا مزا حاصل ہُوا ہے جس نے قید کی ساری تکالیف بھلا دی ہیں ۔ اس سے جو لذت

مسلسل صہ۲ پر

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سیّد طارق احمد صاحب مقیم کوئٹہ کو مؤرخہ ۲۲ رجولائی ۹۳ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے ۔ نومولودہ محترم سیّد داؤد مظفر شاہ صاحب و صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ کی پوتی اور مکرم سیّد محمود احمد شاہ صاحب کی نواسی ہے ۔ اور محترم سیّد عبداللہ شاہ صاحب کی پڑنواسی ہے ۔

اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے ۔

احباب جماعت اب بھی اپنے بچے وقفِ نَو کی بابرکت تحریک میں شامل کر سکتے ہیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفینِ نَو بچوں کی تعداد پندرہ ہزار تک پہنچانے کی خواہش کا اظہار فرمایا ہے جو اب تک دس ہزار ہے ۔

اس ضمن میں پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ تمام بچے جو ۳ ۔ اپریل ۱۹۸۷ء کے بعد تحریک "وقفِ نَو" کی بجائے "وقفِ اولاد" میں شامل کئے گئے تھے ان کو تحریک "وقفِ نَو" میں شامل کیا جا رہا ہے ۔

لیکن اس کے علاوہ بھی اس تاریخ کے بعد سے پیدا ہونے والے بچے تحریک "وقفِ نَو" میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں ۔

جو احباب جماعت اس تحریک میں بچے پیش کرنے کے خواہش مند ہیں وہ وکالتِ وقفِ نَو سے رابطہ قائم فرمائیں ۔

(وکالت وقفِ نَو تحریک جدید، ربوہ)

یہ شمارہ خطبہ نمبر کے خریداروں کے لئے بھی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

حاصل ہوئی ہے اس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ڈش انٹینا کے ذریعے خطبات کی نشر و اشاعت وہی توحید کا مضمون بیان کر رہی ہے۔ ہم عاجزوں کے سپرد یہ کام کیا گیا تھا کہ ہم نے ساری دنیا کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کر دینا ہے۔ ہماری بے بضاعتی اس میں حائل تھی۔ اور کوئی طاقت نہ تھی کہ ساری دنیا کو ایک ہاتھ پر جمع کر سکیں۔ خدا کی تقدیر نے ڈش انٹینا سے مواصلاتی رابطے کے ذریعے ایسا فضل کیا ہے کہ خدا کی تقدیر نے سب کو اکٹھا کر دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سلسلے کے اتنے گہرے اور وسیع اور ایسے مستقل اثرات مرتب ہوئے ہیں جن کا بار بار ذکر کرنے سے بھی بات واضح نہیں ہوتی۔ بعض جگہوں پر گرتی ہوئی اور بعض جگہوں پر لڑکھڑاتی ہوئی جماعت کو ان خطبات سے سہارا ملا ہے۔ ساری دنیا میں ایک جماعت ہونے کا گہرا تاثر پیدا ہوا ہے۔ پاکستان کی جیلوں میں بند اسیران راہ مولا کو جو اس وقت یہ خطبہ سن رہے ہیں میں سلام پہنچاتا ہوں اور مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ کی قربانیاں اور دعائیں اور خدا کی راہ میں قربان ہونے والوں کا خون ہے جس نے یہ افضال ہم پر نازل کئے۔ ہم خدا کے فضلوں کے ممنون ہیں۔

اس مرحلے پر حضور ایدہ اللہ نے اسیران راہ مولا کا نام بنام ذکر فرمایا اور ان کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی۔ نو سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ ان کو قید و بند کی صعوبتیں جھیلتے ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ مکرم رانا نعیم الدین صاحب۔ مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ۔ مکرم محمد حاذق رفیق طاہر صاحب۔ مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب اور مکرم چوہدری نثار احمد صاحب۔ ان میں سے پہلے تین تو شادی شدہ ہیں جبکہ آخری دو افراد غیر شادی شدہ ہیں۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو آزادی کی نعمت عطا کرے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ یو۔کے کی مناسبت سے میزبانوں اور مہمانوں کو اہم نصائح فرمائیں اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے ہمیشہ پاک روحانی تبدیلی لے کر جاتے ہیں۔ اور یہ میرا بچپن سے اب تک کا تجربہ ہے۔

انتظامیہ کے بارے میں حضور نے یہ اہم بات بیان فرمائی کہ انتظامیہ کی جان یکجہتی میں ہے اور انتظامیہ کا مرکزی نقطہ اس کا سربراہ ہوتا ہے۔ سربراہ کے ساتھ صرف انتظامی تعلق نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ دل کا تعلق ہو۔ اس کی مثال حضور نے امامت سے تعلق کی بتائی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض اوقات ڈانٹنا بھی پڑتا ہے۔ معمولی تعزیری کارروائیاں بھی کرنی پڑتی ہیں۔ اگر افسر اور اس کے ماتحت کے دل میں ایک دوسرے کی محبت ہو تو کوئی بات بھی بُری نہیں لگتی اور سزا دینے والا خود اس سزا سے تکلیف اٹھا رہا ہوتا ہے۔ جب بھی کوئی غلطی سامنے آئے اس کو ادب سے پیار اور محبت سے سامنے لایا جائے۔ جس طرح ماں باپ پیار اور محبت سے ڈانٹتے ہیں مگر ان جاہل ماں باپ کی طرح نہیں۔ جو اپنے بچوں کی غلطیوں کی بھی پردہ پوشی کرتے ہیں۔ اور اس طرح اصلاح سے غافل ہو جاتے ہیں۔ ہمارا نظام ایک زندہ نظام ہے۔ جس نے ہزاروں سال چلنا ہے۔ بلکہ یہ وہ آخری نظام ہے جو اللہ نے قائم فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے نظام پر تنقید کرنے کا طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تنقید محبت سے نہ کی جائے تو اصلاح پیدا نہیں ہوتی۔ اور صرف دل آزاری پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے تنقید یوں کریں جیسے خود پر تنقید کر رہے ہوں اور اس کی اصلاح میں خود کو شامل کریں۔ ادب سے توجہ دلائیں۔ کمزوریوں کی طرف توجہ دلانے میں تاخیر بھی نہ کریں۔ جتنی جلدی کوئی نقص انتظامیہ کے علم میں آئے گا وہ اس کی اصلاح کر سکیں گے۔ جلسہ ختم ہونے کے بعد تنقید کرنا کوئی اچھا کردار نہیں ہے۔ غلطی کو اپنے ہاتھ سے دور کریں۔ اس کے بعد اسے زبان سے روکیں اور اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو دل میں اسے بُرا سمجھیں مگر منفی پراپیگنڈہ کرنے کا کسی کو حق حاصل نہیں۔ اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس اہم طریق کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہاتھ سے دور کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کسی جگہ کوئی کمی ہے تو خود آگے بڑھ کر اس کو درست کریں۔ مگر اس طرح کہ دوسروں کے معاملے میں دخل اندازی نہ ہو۔ بلکہ ایسے مواقع پر خدمت کے مواقع حاصل کریں۔

زبان سے روکنے کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ کسی غلطی کو بڑے ادب سے، دوسروں سے چھپا کر اور غلطی کرنے والے کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے دور کریں۔ سختی سے یا تیز زبان سے بات نہ کریں۔ ورنہ فائدے کی بجائے نقصان ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ حیرت انگیز پاکیزگی اور نرمی سے غلطی کی اصلاح کی کوشش کریں۔ نصیحت کرنے کا وہ طریق ہم نہیں اپنا سکتے جس سے لوگ بھاگ جائیں یا متنفر ہو جائیں۔ آپ کو کسی کی بے عزتی کا کوئی حق نہیں۔ ادب سے پیار سے نصائح کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دور دور سے بہت سے لوگ اس خیال سے بھی جلسہ پر آ رہے ہیں کہ ہمیں آ کر دیکھیں۔ ان لوگوں کے لئے ٹھوکر کا موجب بن کر گناہ گار نہ ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خصوصیت سے ان تین دنوں میں غفلت اور بے احتیاطی نہ کریں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے فرمایا یہ تو فرائض کی باتیں تھیں۔ ان سے بڑھ کر احسان کا معاملہ کریں۔ اور حسن و احسان کا ایسا نمونہ دکھائیں جو مہمانوں پر پیار بن کر نچھاور ہو جائے۔ مہمانوں کے سامنے ایسا نمونہ آئے کہ وہ یہاں سے ایسی یادیں لے کر جائیں۔ جو مدتوں ان کی یاد میں مہکتی رہیں۔

حضور نے فرمایا ہم نے پہلے دلوں کو فتح کرنا ہے۔ اس کے بعد دماغوں کو فتح کرنا ہے۔ دنیا میں جب بھی روحانی انقلاب آتے ہیں وہ دلائل یا منطق کے زور پر دماغوں کو فتح کر کے نہیں آیا کرتے بلکہ پہلے دل فتح ہوتے ہیں اور اس کے بعد دماغ قائل ہوتے ہیں۔ پس حسن و احسان کی تلوار سے کام لیں۔ اخلاق کی تلوار سے فتح پائیں۔ پس دلوں کو جیتنے کے لئے جس حسن و احسان کی ضرورت ہے۔ وہ جلسہ کے میدان میں کثرت سے دکھائیں۔

حضور نے فرمایا اس نکتہ کو بھی یاد رکھیں کہ حسن و احسان کسی کو دکھا کر نہیں کیا جاتا۔ یہ تو اللہ کی عبادت کے نتیجے میں دلوں اور چہروں سے از خود پھوٹا کرتا ہے۔ اس لئے میری آخری نصیحت یہ ہے کہ ان دنوں میں عبادات کی طرف خصوصی انہماک سے توجہ دیں۔ عبادت اس طرح کریں کہ یہ آپ کے وجود کا ایک فطری حصہ بن جائے۔ کسی کو دکھانے کے لئے عبادت کرنے کو نہیں کہہ رہا۔ اس کے لئے دعائیں کریں۔ اور کمزوروں کو نرمی اور محبت سے توجہ دلائیں اور بتائیں کہ بہت سے لوگ آپ کا نمونہ غور سے دیکھنے کے لئے آئے ہیں۔ ان کی ٹھوکر کا موجب نہ بنیں۔

خطبہ ثانیہ میں حضور ایدہ اللہ نے دو خواتین کا جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ ان میں سے پہلی خاتون کراچی کی محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ ہیں جو مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر جماعت کراچی کی صاحبزادی تھیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس نیک خاتون نے اپنے نیک باپ کی تمام نیکیاں حاصل کیں۔ بے لوث خدمت کی۔ جماعت کی خدمت کے لئے انتھک محنت کی۔ ان کو سیرت کے بیان میں حسن تقریر کا خاص اور غیر معمولی ملکہ حاصل تھا۔ کہ ایک تقریر سے ہی مخالفوں کی کایا پلٹ دیا کرتی تھیں۔ حضور نے فرمایا میں ان کی وفات پر ان کے لواحقین سے اور لجنہ کراچی سے ساری عالمگیر جماعت احمدیہ کی طرف سے تعزیت کرتا ہوں۔

دوسری خاتون مربی سلسلہ انگلستان مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب کی والدہ اور مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ کی اہلیہ محترمہ تھیں۔ ان کی وفات پر بھی حضور نے تعزیت فرمائی۔

اپنے اعمال کا محاسبہ کرو

"ضرور یاد رکھو کہ جن کی خاطر انسان عداوتیں اور دشمنیاں کرتا ہے اور مکر و فریب اور کیا کیا شرارتیں کرتا ہے وہ اس آخری ساعت میں اس کے ساتھ نہ جائیں گی۔ اکیلا ہی آیا ہے اور اکیلا ہی چلا جائے گا۔ بادشاہوں کی بادشاہت۔ امیروں کی امارت۔ دوستوں کی دوستی۔ کنبہ، گھر، پروس، گاؤں اور سارے شہر کے رشتہ دار یہیں رہ جاتے ہیں۔ پس ان ساری باتوں پر غور کرو اور موت کی آنے والی اور یقیناً آنے والی اور نہ ٹلنے والی گھڑی کا خیال رکھو اور اس خیال کے ساتھ ہی کل کا فکر آج کرو اور اپنے اعمال کا محاسبہ اور پڑتال کرو۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

حوّا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی نے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے متعدد کتابیں شائع کی ہیں۔ حال ہی میں ہمیں جو کتاب ملی ہے اس کا عنوان ہے "حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ" اور یہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطابات پر مشتمل ہے اسے صرف احباب جماعت احمدیہ کی تربیت کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی صدر سلیمہ میر صاحبہ "عرض حال" کے سلسلے میں کہتی ہیں:۔

"لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی بتوفیق الٰہی صد سالہ جشن تشکر کے سلسلے میں جو کتب شائع کر رہی ہے۔ ان میں زیر نظر کتاب ایک شیریں ثمر کی حیثیت رکھتی ہے۔ حضرت امام جماعت الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ان خطابات کی اشاعت کی سعادت ہمارے لئے خدا تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے۔ یہ انعام اس لحاظ سے بہت گراں قدر ہے کہ یہ اشاعت حضور ایدہ اللہ الودود کے ارشاد کے تحت ہو رہی ہے۔ دعا ہے کہ خدا کی پیار بھری نگاہوں میں یہ خدمت مقبول ہو (اے خدا تو ایسا ہی کر)

آئیے سب مل کر دل سے یہ عہد کریں کہ ہم ان خطابات کی روح کو سمجھ کر ان پر کما حقہ، عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں گے۔ حضرت حوّا پر جنت سے نکلوانے کا الزام حضرت حوّا کی بیٹیاں دور کریں گی۔ اور گھروں کو امن و امان کا گہوارہ بنا کر جنت کا نمونہ بنا دیں گی۔ جنت کے مکینوں کی ایک خاص خوبی اللہ تعالیٰ نے کلام الٰہی میں یہ بیان فرمائی ہے۔ "ان کے سینوں میں جو کینہ (وغیرہ) بھی ہوگا اسے ہم نکال دیں گے۔ وہ بھائی بھائی بن کر جنت میں رہیں گے۔ اور تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے ہوں گے)" دوسرے لفظوں میں حضرت امام جماعت الثالث (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر رحم فرماتا رہے) کا نعرہ عملی شکل میں نظر آئے گا۔ "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ اس دنیا میں جنت نظیر معاشرہ قائم کر سکیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

"محترمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ
سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی

اور عزیزم طارق محمود بدر صاحب آپ کی دعاؤں کے مستحق ہیں جن کی کاوشوں کے نتیجہ میں یہ کتاب اشاعت پذیر ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں کو بہترین جزاء عطا فرمائے"۔

اس کتاب میں جو پہلا خطاب درج ہے اس کے چند اہم نکات کتاب کی تدوین کرنے والوں نے یوں پیش کئے ہیں۔

○ تمام عالم کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنے کا مقصد صرف اور صرف ایک ہی صورت میں پورا ہو سکتا ہے اور وہ یہ کہ تمام عالم کو خدائے واحد و یگانہ کی ذات پر اکٹھا کر دیا جائے۔ اس کے سوا اور کوئی حوالہ نہیں جس سے آپ منتشر بنی نوع انسان کو ایک ذات میں اکٹھا کر سکیں۔

انصاف کے بغیر دنیا میں امن ممکن نہیں۔ مکمل انصاف صرف اور صرف خدا کی ذات کے تعلق میں قائم ہو سکتا ہے نوع انسان کو خدا کے نام پر اکٹھا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے۔

دلوں کو اکٹھا کرنا بنیادی چیز ہے۔ اس کے بغیر نہ افراد اکٹھے ہو سکتے ہیں نہ قومیں۔ دلوں کو ملانے کا کام دو حصوں سے تعلق رکھتا ہے۔

ایک اپنے نظریہ اور لائحہ عمل میں ایسی پاک تبدیلی کہ نفرتیں محرکات میں شامل نہ ہوں۔ جب تم بدی کو دیکھو تو بدی کی دشمنی تمہارے پیش نظر نہ رہے۔ بدی کو حسن میں تبدیل کرنا تمہارا مقصود بن جائے۔ یہ مضمون ذات سے شروع ہوتا ہے۔ جب تک آپ کی ذات میں (دین حق) کی روشنی لوگوں کو دکھائی نہ دے گی۔ دنیا آپ کی باتوں کو کبھی قبول نہیں کرے گی۔ خدا نما بننے سے پہلے خود خدا کو اپنی ذات میں جلوہ گر کرنا ضروری ہے۔ دوسرا یہ کہ خدا سے تعلق۔ جب تک خدا تعالیٰ کا خاص فضل اور تصرف شامل حال نہ ہو دلوں کو جوڑا ہی نہیں جا سکتا۔

آج دنیا کے سارے مسائل کا حل خدا کی محبت ہے۔ یہی محبت ہے جو دلوں کو اکٹھا کر سکتی ہے۔ یہ محبت کا جنون ہے جو دنیا میں پاک تبدیلیاں پیدا کرے گا اس محبت کا قصد انفرادی طور پر ہر شخص کو کرنا ہوگا۔ آج سب سے زیادہ اس محبت کے سفر کی احمدی خواتین کو ضرورت ہے آئندہ کی دنیا مائیں بناتی ہیں۔ ماؤں کے دودھ سے آئندہ دنیا کے لئے یہ تقدیر لکھی جاتی ہے کہ وہ زہریلی قوم بنے گی یا زندگی بخش قوم ثابت ہوگی۔ آئندہ قوموں کی تقدیر کا فیصلہ کرنا عورتوں کا کام ہے اور یہ فیصلہ انہیں آج کرنا ہوگا۔

آج احمدی خواتین کو اپنے سینوں کو خدا کی محبت سے روشن کرنا ہوگا۔ آپ کے تبدیل ہوئے بغیر آپ کی اولاد تبدیل نہیں ہو سکتی۔ جب تک آپ کی بات خدا کے نور سے نہ بھر جائے آپ کی اولاد کے سینے خدا کے نور سے نہیں بھر سکتے۔

اپنے گرد و پیش اپنے ماحول میں خدا کی محبت کے رنگ بھرنے کی کوشش کریں۔ ابتدائی دور میں (بچوں کو) خدا کے پیار کی لوریاں دیں۔ خدا کی محبت کی ان سے باتیں کریں۔ آپ ایک نئی صدی کے سر پر کھڑی ہیں۔ اس صدی کی آپ (تجدید) کرنے والی بنائی گئی ہیں۔ آپ نے آئندہ زمانوں میں تربیت اولاد کی ضرورتیں پوری کرنی ہیں"۔

دوسرے خطاب کے چند اہم نکات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

○ آج کے جدید دور میں دنیا کو امن کی تلاش ہے۔ امن کی تلاش میں وہ گلیوں میں بھی نکلتے ہیں۔ شہروں میں بھی اور ملکوں میں بھی سرگرداں پھرتے ہیں۔ لیکن وہ امن جو گھر میں نصیب ہو سکتا ہے وہ دن بدن ان کے گھروں کو ویران چھوڑتا چلا جاتا ہے۔ آج کے معاشرہ میں سب سے اہم ضرورت گھروں کی تعمیر نو ہے۔ وہی معاشرہ صحیح معاشرہ ہے جو (دین حق) کی تعلیم پر مبنی ہے۔ جس معاشرے کا کوئی رنگ نہیں ہے نہ وہ مشرق کا ہے نہ مغرب کا۔ نہ وہ سیاہ ہے نہ سفید۔ وہ نورانی معاشرہ ہے۔ اسی حد تک معاشرے کو عالمگیر کرنا چاہیئے اور تمام بنی نوع انسان کی قدر مشترک بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے جس حد تک کسی معاشرے کے پہلو (دین حق) سے روشنی پا رہے ہیں۔ اگر احمدی خواتین نے وہ ماڈل نہ پیش کیا تو وقت کے ایک اہم تقاضے کو پورا کرنے سے محروم رہ جائیں گی۔ اور تمام بنی نوع انسان کو (ـــ) اکٹھا کرنے میں ناکام رہیں گی۔

یہ تصور کہ مشرقی معاشرہ گویا (دین حق) کا معاشرہ ہے غلط ہے۔ مشرقی معاشرے کے بعض پہلو (دین حق) سے متعلق ہیں۔ لیکن کثرت سے ایسے پہلو ہیں جو نہ صرف (دین حق) نہیں بلکہ مذہبی اقدار کے معاند اور مخالف ہیں۔ مشرقی معاشرہ میں جہاں بظاہر خاندان بڑے ہیں اور ظاہری روابط زیادہ مضبوط ہیں وہاں اندرونی طور پر ایک ایسا نظام چل رہا ہے جو ان روابط کو کاٹتا ہے اور نفرتوں کی تعلیم دیتا ہے۔

مغربی دنیا کی خرابیوں میں بہت بڑی خرابی انفرادیت ہے۔ معاشرے میں خود غرضی پیدا ہو چکی ہے۔ انفرادیت کی وجہ سے گھر ٹوٹ رہے ہیں۔ اور لذت یابی کے شوق نے قوم کو پاگل کر دیا ہے اور اپنی لذت کی خاطر وہ دوسروں کے امن برباد کرتے ہیں۔

گھر ٹوٹنے کے نتیجہ میں سارے معاشرے میں بے اطمینانی اور بے اعتمادی اور نفرت کی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ قومی تعمیر اور قومی یک جہتی پیدا کرنا ناممکن ہے جب تک گھروں کی تعمیر نہ ہو اور گھروں میں یک جہتی نہ ہو۔ جس قوم کے گھر منتشر ہو جائیں وہ قوم اکٹھی نہیں رہ سکتی۔ جس قوم کے گھروں میں امن نہیں۔ اس قوم کی گلیاں بھی ہمیشہ امن سے محروم رہیں گی۔

حقیقی جنت گھر کی تعمیر میں ہے۔ حقیقی جنت رحمی رشتوں کو مضبوط کرنے میں ہے۔ اسی لئے کلام الٰہی نے بار بار ہمیں رحمی رشتوں کی طرف متوجہ فرمایا۔ اگر تم رحمی رشتوں کو کاٹو گے تو خدا کے رحم سے بھی کاٹے جاؤ گے۔ اور جو رحمانیت سے کاٹا گیا۔ وہ کہیں کا نہیں رہا۔ پھر خدا کی طرف سے تمہاری دعاؤں کے باوجود رحم کا سلوک نہیں کیا جائے گا۔

گھر آج مغرب میں ٹوٹ رہے ہیں اور مشرق میں بھی۔ اور گھروں کو بنانے والا صرف ایک ہے۔ آپ ہی کی تعلیم ہے جو مشرق کو بھی سدھار سکتی ہے اور مغرب کو بھی۔ آج کی دنیا میں امن کی ضمانت ناممکن ہے جب تک گھروں کے سکون۔ اطمینان۔ اور اندرونی امن کی ضمانت نہ دی جائے۔ اگر آپ نے دنیا کو امن عطا کرنا ہے تو احمدی خواتین۔ اپنے گھروں کو سچے (دینی۔ ناقل) گھروں کا ماڈل بنائیں اور تمام دنیا میں وہ ایسے پاک نمونے پیش کریں جس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان دوبارہ گھر کی کھوئی ہوئی جنت کو حاصل کر لے۔ آپ گھروں کی تعمیر نو کی کوشش کریں اپنے گھروں کو جنت نشان بنائیں۔ اپنے تعلقات میں انکسار اور محبت پیدا کریں۔ ہر اس بات سے احتراز کریں جس کے نتیجہ میں رشتے ٹوٹتے ہیں اور نفرتیں پیدا ہوتی ہوں۔

آج دنیا کو سب سے زیادہ گھر کی ضرورت ہے اس کو یاد رکھیں اور یہ گھر اگر احمدیوں نے دنیا کو مہیا نہ کیا تو دنیا کا کوئی معاشرہ بنی نوع انسان کو گھر مہیا نہیں کر سکتا۔

○ عورت کے اختیار میں ہے کہ قوم کا مستقبل بنائے جس جنت کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ وہ صرف آخرت کی جنت نہیں بلکہ اس دنیا کی جنت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی ہے۔ کوئی قوم جسے اس دنیا کی جنت نصیب نہ ہو اسے آخرت کی جنت کی موہوم امیدوں میں نہیں رہنا چاہیئے۔

اس پہلو سے دین حق کی پیروکار عورتوں کی کچھ ذمہ داریاں ہیں جو اس دنیا کے ساتھ بھی تعلق رکھتی ہیں اور اس دنیا کے ساتھ بھی۔

اگر ہمارا معاشرہ ہر گھر کو جنت نہیں بنا دیتا۔ (۔) تو وہ معاشرہ دین حق کا معاشرہ نہیں۔ پس جنت کی خوشخبری سے یہ مراد نہیں کہ لازماً ہر ماں کے پاؤں تلے جنت ہو۔ مراد یہ ہے کہ خدا توقع رکھتا ہے کہ اے دین حق کی پیروکار عورت تو تمہارے پاؤں تلے سے جنت پھوٹا کرے۔ اور جہاں تمہارے قدم پڑیں وہ برکت کے قدم پڑیں۔ اور تمہاری اولادیں اور تم سے تربیت پانے والے ایک جنت نشان معاشرے کی تعمیر کریں۔

احمدی عورت واقعتاً اس بات کی اہلیت رکھتی ہے کہ اس دنیا میں جنت کے نمونے پیدا کرے۔

ہر وہ ماں جو بچے کو صرف پیار ہی نہیں دیتی بلکہ شروع ہی سے اس کے اندر انصاف پیدا کرتی ہے اس کے اندر توازن پیدا کرتی ہے وہ حقیقت میں مستقبل کے لئے ایک جنت پیدا کر رہی ہوتی ہے۔

ایک نقصان عورت کا اپنی ذات میں مگن ہونے کا نقصان ہے جن بچوں نے اپنی ماؤں کو خود غرضی کی حالت میں زندگی بسر کرتے دیکھا ہو وہ لازماً خود غرض بن کر بڑے ہوتے ہیں ۔۔ ایسی مائیں جو اپنے بچوں کو چپ کرانے کی خاطر جھوٹ بول دیتی ہیں یا ساتھ نہ لے جانے کے لئے بہانہ بنا دیتی ہیں۔ ایسی مائیں ہمیشہ جھوٹی نسلیں پیدا کرتی ہیں۔ پس ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں آپ جنت بھی پاتی ہیں اور جہنم بھی پاتی ہیں آپ کو اختیار ہے کہ جہنم کو قبول کرلیں یا جنت کو۔ آپ نے عملاً پاک معاشرہ پیدا کرنا ہے۔ گھر کی روزمرہ بدخلقی ہمارے معاشرے کی اکثر خرابیوں کی ذمہ دار بن جاتی ہے جن خاوندوں کا اپنی بیویوں کے ساتھ حسن و احسان کا تعلق نہ ہو ان کے نازک جذبات کا احساس نہ ہو۔ وہ بھی اپنی اولاد کے لئے ماؤں کے قدموں تلے سے جنت چھین لیتے ہیں۔ اور ایسے مرد بھی جو ماؤں کی بے راہ روی کو بغیر اظہار افسوس کے قبول کئے جاتے ہیں۔ پس ماں اور باپ کے تعلق کے توازن ہیں جو آئندہ نسلوں کے بنانے یا بگاڑنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ کلام الٰہی سکھانا ایک بہت ہی عظیم سعادت ہے۔ یہ جنت بنانے کا دوسرا پہلو ہے۔ بچپن ہی سے کلام الٰہی کی محبت ان (اپنی اولاد) کے دلوں میں پیدا کریں۔

احمدی خواتین کو بے کار کرنے کیلئے کلام الٰہی میں کوئی تعلیم نہیں ہے۔ ہر نیکی کے میدان میں مردوں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ خدا کی طرف سے بطور فریضہ آپ پر عائد کر دیا گیا ہے۔ پس اے احمدی خواتین میں تم سے توقع رکھتا ہوں کہ تم اس بات کی پرواہ نہ کرو کہ مرد تمہیں کیا کہتے ہیں بلکہ تم ہر اس نیکی کے میدان میں جس میں مرد داخل ہو رہے ہیں۔ آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

اس سے اگلے خطاب کے اہم نکات :۔

○ اللہ تعالیٰ کی نورانی صفات میں سے ایک یہ ہے کہ خدا تعالیٰ مشرق کا بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ مغرب کا بھی۔

مشرق بھی خدا کا ہے اور مغرب بھی خدا کا۔ ان دونوں کو ضرور ملا دیا جائے گا۔ یہ خدا کی تقدیر ہے جسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس تقدیر الٰہی کی رو سے بالآخر سچی (دینی ناقل) تعلیمات کا پاک اسوہ دنیا میں پھیلایا جائے گا۔ اسی اسوہ کے غلبہ کے نتیجہ میں دنیا ایک ایسے دور میں داخل ہو گی جہاں مشرق و مغرب کی تمیزیں مٹا دی جائیں گی اور دنیا میں انسان اکٹھے ہو کر فرد بن کر زندگی بسر کریں گے۔ یہ تقدیر ان احمدیوں کے ذریعے ظاہر ہو گی اور ہو رہی ہے جو تمام دنیا میں اس غرض کے لئے پھیلا دیئے گئے ہیں۔ ہر احمدی جو مغرب کا سفر اختیار کرے یا مشرق کا۔ وہ بلا امتیاز مذہب و ملت اور بلا امتیاز قومیت ہمیشہ خدا کا نمائندہ بنا رہے (احمدی) اپنی قومیتوں کو اپنے مذہب میں مدغم نہ کریں۔

آئندہ نسلوں کے جنتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہ آج کی ماؤں نے کرنا ہے۔ آج کی بہنوں نے کرنا ہے۔ وہ پاک عورتیں جو دین حق پر دیانتداری اور تقویٰ کے مطابق عمل کرنے والی ہیں۔ ان کے پاؤں تلے جنت ہے

حیاء ایک ایسی انسانی خوبی ہے جو تمام تر خیر ہی خیر ہے۔ یہ خوبی مغرب سے عنقا ہوتی جا رہی ہے۔ حیاء کو ہرگز مرنے نہ دیا جائے۔ کیونکہ حیاء کے ساتھ انسانی کردار کا گہرا تعلق ہے عورت کی سب سے زیادہ حفاظت حیاء کرتی ہے۔ حیاء کا پردہ ظاہری پردہ کے بغیر دیر تک نہیں رہتا رفتہ رفتہ مٹ جاتا ہے۔ حیاء ایک احمدی خاتون کا سب سے بڑا ہتھیار ہے آپ یہاں احمدی معاشرے کی حفاظت کریں۔ نظام جماعت کے طور پر بھی اور افراد جماعت کے طور پر بھی حیاء کا جھنڈا بلند کرنے کے لئے ایک جہاد شروع کریں

دین حق کا موسم ملکوں کے فرق سے تبدیل نہیں ہو سکتا۔ نظام جماعت کو (نئے آنے والوں کا شروع سے ہی) نگران ہونا چاہیئے۔ اور ان کی تربیت میں حصہ لینا چاہیئے۔

جبر دین حق میں جائز نہیں سب سے بڑی قوت سچی پاک نصیحت کی قوت ہے۔ خالصتاً انسانی ہمدردی کے زیر اثر (دینی ناقل) معاشرے کی حفاظت کی خاطر پاک دل سے دردناک طریق پر نصیحت کریں۔ اصل ہتھیار نصیحت ہی ہے جو دنیا کے ہر ملک میں یکساں قوت کے ساتھ کارگر ہو سکتا ہے

عورتوں کا زبان کے چسکے کی خاطر دوسروں کے بارے میں غلط اور بلا جواز باتیں کرنا سراسر ناجائز ہے۔ اس سے سوسائٹی میں گندی جھوٹ اور حد سے زیادہ مبالغہ آمیز باتیں پھیلنا شروع ہو جاتی ہیں (جس کے بد اثرات سوسائٹی کو ویرانوں میں تبدیل کر دیتے ہیں) دین حق تجسس کی اجازت نہیں دیتا لیکن حکم ہے کہ جب کوئی فاسق خبر پہنچائے تو تبین کر لیا کرو پہلے پوری تحقیق کر لیا کرو تاکوئی معصوم بلاوجہ مصیبت کا نشانہ نہ بنے۔ ایسی سوسائٹی میں جہاں نظام جماعت فوراً حرکت میں آئے بدی نہیں پھیل سکتی۔

اس سے اگلے اور آخری خطاب کے اہم نکات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

○ احمدیت اب ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ اس کثرت کے ساتھ جماعت میں دنیا کی دلچسپی بڑھ رہی ہے اور اس تیزی سے مطالبے آ رہے ہیں کہ اگر ہمارے موجودہ وسائل اسی طرح رہیں تو ناممکن ہے کہ ہم دنیا کی ضرورتیں پوری کر سکیں۔

میری (موجودہ پوزیشن) کا لجنہ اماء اللہ سے ایک گہرا تعلق ہے۔ میرے دور میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ لجنہ جماعتی خدمات میں بہت ہی مستعد ہو گی اور بہت قوت کے ساتھ میری مدد کرے گی۔

میری (موجودہ پوزیشن) کا روس کے ساتھ بھی ایک تعلق ہے۔ اب یہ وقت ہے جس میں واقعتہً بڑی تیزی کے ساتھ ہم روس میں دین پھیلانے لگیں گے۔ روس میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں احمدی خواتین بہت بڑے کام کر سکتی ہیں۔

اپنی بچیوں کی حفاظت کی خاطر شروع ہی سے ان کے اوپر دینی ذمہ داریاں ڈالنا شروع کر دیں۔ ان کے سپرد کوئی ایسے اعلیٰ درجے کے کام کر دیں جن کے نتیجہ میں ان میں ایک احساس پیدا ہو کہ ہم بہت عظیم خواتین ہیں۔ ہم خاص مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ ہم نے بڑے بڑے کام دنیا میں سرانجام دینے ہیں۔ دنیا کے پیچھے نہیں لگنا۔ بلکہ دنیا کو اپنے پیچھے چلانا ہے۔ یہ جذبہ انسان کے اندر ایک اندرونی محافظ پیدا کر دیتا ہے جسے خدا نے ہر ضمیر میں رکھا ہوا ہے۔ اس قسم کا احساس اگر بچپن میں پیدا کر دیا جائے تو بعد میں ان کے ضمیر کا وہ محافظ اور نگران ان کو ہمیشہ صحیح راستے پر قائم رکھتا ہے۔

جن ملکوں میں ہم خدمت دین کے لئے نکلے ہیں جن تہذیبوں سے ہمارا واسطہ ہے۔ ان کا زہر بہت گہرا ہے اور اس سے اپنی اولاد کو بچانا ہمارے اولین مقاصد میں سے ہونا چاہیئے۔ اور یہ حفاظت دفاعی طور پر نہیں ہو سکتی۔ (دین حق۔ ناقل) کے لئے اپنے بچوں میں ایسی جارحیت پیدا کریں۔ یہ محبت کی جارحیت ہے

آج کے دور میں پیدا ہونے والے بچوں پر آئندہ نسلوں کی تربیت کی ذمہ داری ہے۔ پس ایسے اچھے بچے پیدا کرنے کے لئے آپ کو اچھی مائیں بننا ہو گا۔ سب سے اچھا ورثہ جو ماں کسی بچے کو دے سکتی ہے وہ تقویٰ کا ورثہ ہے۔ آپ کی تو ساری دولت ہی اولاد ہے۔ یہی تو آپ کا مستقبل ہے۔ تربیت کے سلیقے کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز لگن ہے۔ اگر آپ کے دل میں سچی لگن ہو تو ایسی ماؤں کے بچے ضائع نہیں ہو سکتے۔ بچپن سے ہی اپنے بچوں کی عادات و اطوار پر نظر رکھیں۔ محبت اور پیار کے ساتھ ان کے اندر دین کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

بیوی سے ظلم کا سلوک بہت بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ ہے۔ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو سارے معاشرے کو تباہ کر دیتا ہے۔

(عورتیں) اپنے لڑکوں کی ایسی تربیت کریں کہ جب وہ بڑے ہوں تو وہ اپنی بیویوں سے نیک سلوک کرنے والے ہوں آج کی مائیں کل کے مرد پیدا کرنے والی مائیں ہیں۔ وہ مائیں ہی ہیں جن کی غلط تربیت بعد میں عورتوں کے سامنے آتی ہے۔ گویا فی الحقیقت عورت عورت پر ظلم کر رہی ہے۔ اگر آپ نے اپنے اوپر رحم کرنا ہے تو اپنے لڑکوں کی صحیح تربیت کریں۔ اور عورت کے حقوق ان کو بچپن سے بتائیں اور انہیں بہنوں کی عزت کرنا سکھائیں ان کے اندر نفیس جذبات پیدا کریں اور عورت کی عزت کا خیال ان کے دل میں جاگزیں کریں۔ اگر آپ ایسے لڑکے پیدا کریں گی تو

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آگ و خون کی بارش سے زندہ بچ نکلنے والے

ایک بوسنین نوجوان کی کہانی

میری عمر ۲۱ سال ہے۔ میں ۹ مئی ۱۹۷۲ء کوزاراک KOZARAC میں پیدا ہوا۔ اس قصبے کی آبادی ۲۵ ہزار مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ کوزاراک کے اردگرد سرب آباد ہیں۔

۲۴ مئی ۱۹۹۲ء کو سربوں نے کوزاراک پر بمباری شروع کی۔ یہ سلسلہ سارا دن اور اگلا دن اور پھر رات کو جاری رہا۔ وہ بم گولے راکٹ اور ہر قسم کی گولہ باری کر رہے تھے۔ کوزاراک کی آبادی اپنا دفاع کرنے سے قاصر تھی۔ فرنٹ لائن کے سب لوگ شہید ہوگئے۔ قصبہ خالی ہو گیا اور جو بچے وہ کیمپ میں پہنچ گئے۔ ۲۶ مئی کو حملہ آوروں نے ٹینکوں اور انفنٹری سے حملہ کیا۔ یہ ایک دردناک منظر تھا انہوں نے عورتوں بچوں اور مردوں پر حملہ کیا آدھے مارے گئے باقی آدھوں کو وہ ساتھ لے گئے انہوں نے مردوں بچوں اور عورتوں کو الگ الگ کر دیا اور الگ الگ مقامات پر لے گئے۔ جس گروپ کے ساتھ میں تھا۔ اس میں سے وہ روزانہ ۱۰ ـ ۱۵ لوگوں کو لیجاتے اور پھر ان کا کچھ پتہ نہ لگتا۔ وہ لوگ کبھی واپس نہ آتے کچھ پتہ نہ لگتا تھا کہ وہ ان لوگوں کو کہاں لے جاتے اور ان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا۔

بعدازاں وہ سب بچوں اور عورتوں کو اکٹھا کرکے ٹراونک لے گئے۔ مردوں کو انہوں نے پیچھے چھوڑ دیا۔ ان مردوں میں سے وہ روزانہ کچھ لوگوں کو لیجاتے۔ ابتداء میں وہاں ۵ ـ ۶ ہزار مرد تھے لیکن آخر میں ان کی تعداد صرف ۱۳ سو رہ گئی۔ کچھ پتہ نہ چلتا تھا کہ وہ مردوں کو کہاں لے گئے۔ سربوں کا طریق تھا کہ وہ آتے اور صرف اتنا کہتے، چلو ہمارے ساتھ یہ سلسلہ تین ماہ جاری رہا۔ خوراک کی صورتحال بے حد خراب تھی۔ تین چار دن تو ایسے گزرے کہ ہمارے پاس کھانے کو کچھ بھی نہ تھا۔ صرف پانی مل جاتا جو ہم پی لیتے۔ ہر روز بدسلوکی اور ظلم کا سلسلہ جاری تھا روزانہ لوگ وہاں سے لے جائے جاتے یہ سارا ظلم ناقابل برداشت تھا آخر میں تھوڑی سی تعداد میں اخبار والے آئے۔ اس سے ہمارے لئے کچھ آسانی پیدا ہوئی مگر شام کو پھر وہی ظلم، فائرنگ آگ لگانے کا سلسلہ اور قتل عام جاری ہوگیا۔ تین ماہ اس دردناک کیفیت میں گذارنے کے بعد ۲۱ اگست ۱۹۹۲ء کو فوجی کمانڈر نے کہا کہ جو شخص اپنے ملک کو آزاد کرانے کے لئے جانا چاہے وہ جاسکتا ہے۔ انہوں نے ہمیں بسوں میں ٹھونسا اور کہا "تم جلد ہی آزاد علاقے میں پہنچ جاؤ گے اور کوئی مشکل نہ ہوگی"۔ تاہم جب ہم جانے لگے تو کوراناک کراس وے پر ہمیں روک لیا گیا۔ وہاں ہمیں آٹھ ٹرکوں کے ٹرالر پر لدے ہوئے عورتوں اور بچوں کے قافلے کے ساتھ شامل کیا گیا۔ اس کے بعد ہم ٹراونک کی طرف روانہ ہوئے۔ یہ سفر پر امن معلوم ہوتا تھا، لیکن جب ہم بوجالوکا BAUJALUKA میں سے گذر رہے تھے تو ظلم وستم کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہوگیا وہ ہم سے سونا اور کرنسی طلب کرتے اور دھمکی دیتے کہ تمہیں مار ڈالیں گے۔ ہمیں کہا گیا کہ سر نیچے کرلو۔ ایک دو گھنٹے تک ہمیں سر اٹھانے کی اجازت نہیں تھی۔ جب ہم ولاسک VLASIC پہنچے تو ہمیں پھر روک لیا گیا اور کہا گیا کہ نیچے اتر آؤ اور لائنیں بنالو۔ ہم سب کی تعداد ۲۸۰ سے ۳۰۰ تک تھی۔ انہوں نے عورتوں اور بچوں کو واپس بسوں میں سوار کرا دیا اور ان کو روانہ کر دیا۔ باقی ہم قریباً ۳۰۰ افراد کو انہوں نے زبردستی بسوں میں سوار ہونے کا حکم دیا۔ اور ہم سب ۳۰۰ افراد کو دو بسوں میں ٹھونس دیا۔ بسوں کے درواز سے بند کر دیئے گئے۔ رائفلوں کے بٹ مار مار کر ہم سب کو ٹھونسا گیا اور بسیں روانہ کر دی گئیں۔ قریباً ۲۰۰ میٹر کے فاصلے پر بسوں کو روکا گیا۔ پہلی بس میں سے انہوں نے سب کو اتار لیا انکو دو لائنوں میں کھڑا کر دیا۔ ان کے سامنے ۳۰۰ ـ ۴۰۰ میٹر گہری کھائیاں تھیں۔ پھر ان سب کو پشت سے گولیاں مار کر تقریباً سب کو ہلاک کر دیا۔ ہماری بس میں سے انہوں نے ایک ایک کر کے لوگوں کو اتارا۔ ہم صرف فائرنگ کی آواز سن رہے تھے۔ اس کے ساتھ دردناک چیخیں اور آہ وزاری کا شور بلند ہوتا تھا اور بس۔ پہلے وہ ایک ایک کر کے بس میں نکالتے رہے۔ پھر تین کو پچھلے دروازے سے اور تین کو اگلے دروازے سے نکالتے۔ میں بس کے قریباً درمیان میں تھا چنانچہ میں بس میں سے نکلنے والوں میں سے قریباً آخر میں تھا۔ انہوں نے ہم تین آدمیوں کو نکالا۔ ہمیں رائفلوں کے کونوں سے دھکیلا۔ جب میں باہر نکلا۔ سب سے پہلے میں نے گہری کھائی دیکھی اس کے بعد میری نظر خون کے دو تالابوں پر پڑی جو قریباً ایک میٹر چوڑے تھے۔ خون کے یہ تالاب کھائی کے سامنے تھے۔ خون ان تالابوں کے کنارے پر تین اشخاص اسلحہ لئے کھڑے تھے اور قتل کرنے کے لئے تیار تھے۔ میں ان کی طرف بڑھ رہا تھا اور موت کو سامنے دیکھ رہا تھا۔ جب میں نے ان تالابوں کو دیکھا تو میں نے بسم اللہ پڑھی اور ان کی طرف چھلانگ لگا دی۔ قریباً ڈیڑھ سو میٹر تک میں لڑھکتا چلا گیا اور آخر ایک درخت سے لگ کر رک گیا۔ جب میں رکا اس وقت بھی وہ فائرنگ کر کے قتل کرنے میں مصروف تھے انسانوں کی لاشیں بے جان گڑیوں کی طرح اوپر سے نیچے آ رہی تھیں اچانک میری نظر ایک بڑے پتھر پر پڑی میں تیزی سے اٹھا اور اس کے پیچھے جا کر چھپ گیا۔ تب مجھے احساس ہوا کہ میری ٹانگ پر ایک گہرا زخم ہے۔ اس کے علاوہ میرے سر سے بھی خون بہہ رہا ہے۔ میرے سارے جسم سے خون رس رہا تھا میں نے اپنی قمیص اتاری اور کس کر زخم پر باندھی۔ اور وہاں سے نکلا تب ان قاتلوں میں سے کوئی اوپر سے بولا۔ "یہ تو حرکت کر رہا ہے"۔ اس وقت شام کے ۵ ـ ۶ بجے کا وقت تھا۔ میں نیچے دریا کی طرف چل پڑا۔ اس دریا کا نام دریائے الونسکا ILONSKA ہے جب تاریکی پھیل گئی تو میں نے دریا کو تیر کر عبور کیا۔ میرا ہر زخم مجھے شدید تکلیف دے رہا تھا۔ آخر میں ایک جگہ گر پڑا اور شاید دو دن تک وہاں پڑا رہا۔ میرا سارا جسم پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا اور میری حالت یہ تھی کہ میں ہلنے جلنے سے معذور ہو چکا تھا۔ دو دن کے بعد میں نے چلنا شروع کیا۔ میرے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا۔ میں گھاس اور پودوں کی جڑیں کھاتا رہا۔ کامل تیرہ دن تک میں چلتا رہا۔ میں دریا کے کنارے کنارے رہا تاکہ پانی مجھے ملتا رہے۔

آخر تیرہویں دن میں ایک گاؤں کے کنارے پہنچا۔ میں نے انسانی آوازیں سنیں۔ میں یہی سمجھا کہ یہ وہی قاتل سرب ہیں۔ میں واپس جانے کے لئے مڑا اور سوچا کہ مجھے کل تک انتظار کرنا چاہیئے۔ چنانچہ میں وہاں سے قریباً ۵ کلومیٹر دور ہٹ گیا۔ اگلے دن صبح میں نے پھر سفر شروع کیا۔ اس وقت بارش ہو رہی تھی۔ میں قریباً ۵ کلومیٹر چلا ہوں گا کہ میں نے ہموار جگہ دیکھی اور فوجیوں کو چلتے پھرتے دیکھا۔ مجھ پر پھر خوف طاری ہو گیا۔ میں نے پھر یہی خیال کیا کہ یہ وہی انسانوں کے قاتل ہیں۔ ایک دفعہ پھر میں واپس جانے کے لئے مڑا ہی تھا کہ ان فوجیوں نے مجھے دیکھ لیا اور مجھے گھیر لیا۔ انہوں نے مجھ سے میرا نام پوچھا اتہ پتہ پوچھا اور کہنے لگے تم ہم میں سے ہی ہو۔ اور صحیح جگہ آگئے ہو۔ مجھے یقین نہ آیا۔ کیا یہ ممکن تھا؟

ہم گاؤں میں گئے۔ جہاں میں نے اپنی فوج کی علامات دیکھیں۔ وہ مجھے ہسپتال لے گئے جہاں میرا علاج کیا گیا دو ہفتے کے علاج کے بعد میں ٹراونک پہنچا۔ جہاں میں دس دن رہا۔ اس کے بعد میں نے ضروری کاغذات حاصل کئے اور زاغرب کی طرف چل دیا۔ اس کے بعد اقوام متحدہ کی امن فوجوں نے مجھے جرمنی پہنچا دیا۔ جہاں میرا بھائی موجود تھا۔ میرا ایک بھائی مارا گیا۔ ایک اور بھائی بعد میں وہاں پہنچا۔

بوسنیا کے اس نوجوان کا نام سمیر ہے۔ انہوں نے یہ حیران کن بات بتائی کہ جب یہ جنگل میں بھوکے پیاسے گھاس اور جڑیں کھا کر گذارا کر رہے تھے تو ایک گلہری نما جانور اسے ملا۔ وہ جانور اس سے اتنا مانوس ہو گیا کہ وہ اس کے ساتھ ہی سوتا تھا اور اس کے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ وہ جانور ایک دن اسے پھلوں کے پیڑ کے پاس لے گیا۔ جہاں سے اس نے پھل کھا کر پیٹ کی آگ بجھائی۔ اس کے بعد اس جانور نے ہی اس کو جنگل سے باہر نکلنے کا راستہ بتایا۔

اللہ تعالیٰ اہل بوسنیا پر رحم کرے

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صفحہ ۴

آپ کا احسان آئندہ نسلوں پر بڑا بھاری ہوگا۔ نسلاً بعد نسلٍ احمدی بچیوں کو اچھے خاوند عطا ہوتے رہیں گے۔ ایسے خاوند جیسا ہم نے (۔) کی صورت میں دیکھا۔ ہمیں بہت ضرورت ہے کہ ہمارے گھر کے ماحول اچھے ہوں۔ پیارے ہوں۔ مردوں کی، بیٹیوں کی، بیٹوں کی، ہر وقت یہ خواہش ہو کہ ہم گھر واپس لوٹیں اور ہمیں چین آئے۔ آپس میں ایک دوسرے سے محبت ہو۔ پیار ہو اور احمدی گھروں کے تعلقات تمام دنیا کے گھروں سے بہتر تعلقات بن جائیں۔ یہ وہ نمونہ ہے جس کو پیش کرنے کا نتیجہ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے (دینِ حق۔ ناقل) کی (بہترین پیغام پہنچانے والی) بن جائیں گی۔ ورنہ زبانی باتوں کو آج بھی دنیا میں کوئی نہیں سنا کرتا۔

ہمارے قارئین یقیناً محترمہ سلیمہ میر صاحبہ اور مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ کے لئے ممنونیت کے جذبات کا اظہار کریں گے کہ انہوں نے حضرت امام جماعت الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ان خطبات کو شائع کر کے دنیا بھر کے لئے ایسا مواد مہیا کر دیا ہے جو گھروں کو اور معاشرے کو اور اس کے نتیجہ میں ملکوں کو اور ساری دنیا کو راہ راست پر لا سکتا ہے

ہم بھی اپنے جذبات ممنونیت کا اظہار کرتے ہوئے اس تعارف کا یہاں اختتام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ کو جزائے خیر عطا کرے جنہوں نے ان خطبات کی تدوین میں حصہ لیا ہے اور خاص طور پر اہم نکات خطبات سے جمع کر کے کتاب میں شامل کئے ہیں۔ اور اگر ان ممبرات لجنہ کے ساتھ کسی خادم یا انصار میں سے کسی دوست نے حصہ لیا ہے تو ان کے لئے بھی ہماری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور مزید خدمتِ دین کی توفیق دیتا رہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

(ن۔ س)

بقیہ: صفحہ ۵

ان کے ابتلاء اور آزمائش کا سلسلہ ختم ہو اور انہیں امن و سکون سے اپنی سرزمین پر واپس جانا نصیب ہو

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۹۰۲۶ میں محمد صدیق ولد چوہدری رشید احمد صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۱ گلزار ضلع ملتان حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۸/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمد صدیق ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ نصیر احمد شاد وصیت نمبر ۲۱۵۲۹۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مبشر احمد کاہلوں استاذ جامعہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۲۷ میں ضیاء الرحمٰن طیب ولد غلام نبی صاحب قوم ہنجرا پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ضیاء الرحمٰن طیب ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ مرزا عبدالرشید وصیت نمبر ۱۳۵۴۷۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر ۱۸۵۲۰

مسل نمبر ۲۹۰۲۸ میں ناصر احمد قمر ولد محمد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوندھا حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ناصر احمد قمر ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر ۱۸۵۲۰۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ارشاد احمد نیر وصیت نمبر ۲۷۵۳۱۔

مسل نمبر ۲۹۰۲۹ میں احمد انور قریشی ولد محمد انور قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ احمد انور کوارٹر نمبر ۶۰ تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر ۱۔ مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر ۱۸۵۲۰۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مبشر احمد کاہلوں استاد جامعہ احمدیہ

مسل نمبر ۲۹۰۳۰ میں ظہیر احمد بابر ولد نذیر احمد صاحب قوم رحمانی پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۱۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ظہیر احمد بابر ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ مرزا محمد الدین

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی وکالت مال (ثانی) نزیل لاہور عرصہ دو سال سے پراسٹیٹ گروتھ میں مبتلا ہیں۔ انمول ہسپتال لاہور میں ریڈیو تھراپی کے ذریعہ علاج ہو رہا ہے۔ بیماری کی کیفیت شدید ہے۔

○ مکرم محمود احمد سعید صاحب واقف زندگی ربوہ کو مورخہ ۴ اگست ۹۳ء کو پھر دل کا شدید حملہ ہوا ہے۔ آپ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ عزیزہ امۃ البصیر صاحبہ بنت مکرم محمود احمد سعید صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ کے ناک کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں مورخہ ۲۴ جولائی ۹۳ء کو ہوا تھا۔ اسوقت سے تاحال ہسپتال میں داخل ہے۔

○ مکرم محمد اختر صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ۴ جولائی ۹۳ء کو چنیوٹ میں کار اور کوچ کے تصادم میں زخمی ہو گئے ہیں۔ ٹانگ اور کولہے کی ہڈی پر شدید ضربیں آئی ہیں اور فضل عمر میں داخل ہیں۔ تکلیف بہت ہے۔

○ مکرم خادم حسین رند صاحب گردے میں درد کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم جمیل احمد صاحب آف آزاد کشمیر شدید بیمار ہیں اور ڈسٹرکٹ ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔

○ محترمہ شاہدہ نسرین صاحبہ (ادرحماں) حال دار النصر غربی ربوہ کے بھانجے عزیز مبشر احمد کے گلے کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔

○ مکرم عبدالرحیم صاحب صابر معلم وقف جدید کی اہلیہ محترمہ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

○ مکرم چوہدری احمد خان صاحب بھٹی آف چک ۳۷ جنوبی سرگودھا پیشاب کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔

○ مکرم ماسٹر ناصر محمود صاحب آف دار النصر ربوہ شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب ان سب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

تعزیتی قرار دادیں

جماعت احمدیہ کی مایۂ ناز شخصیت حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی وفات پر درج ذیل جماعتوں کی طرف سے بھی تعزیت کی قرار دادیں موصول ہوئی ہیں۔

جماعت احمدیہ عزیز آباد کراچی، صدران مربیان جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ۔ جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ جماعت احمدیہ لاہور حلقہ دارالذکر۔ قائد مجلس و ممبران مجلس خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ حلقہ دار الحمد۔ فیصل آباد۔ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ علاقہ فیصل آباد۔ جماعت احمدیہ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بشمول مجلس انصار اللہ مجلس خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ۔

محترم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب کی وفات پر درج ذیل جماعتوں نے تعزیت کی قرار دادیں پاس کی ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان جماعت احمدیہ عزیز آباد کراچی۔ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی۔ جماعت احمدیہ ناروے جماعت احمدیہ اسلام آباد۔ جماعت احمدیہ نوشہرہ کینٹ۔ مجلس نابینا ربوہ۔

حضرت مولانا غلام باری سیف صاحب کی وفات پر مجلس خدام الاحمدیہ دار الحمد فیصل آباد اور مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ فیصل آباد نے تعزیتی قرارداد پاس کی ہے۔

بقیہ : ص ۶

تاز وصیت نمبر ۲۰ ۱۸۵ ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ شکیل احمد خان وصیت نمبر ۲۷۷۶۷۔

روائتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ
شریف گولڈ سمتھ
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران
اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ
فون ۶۴۹-۰۴۵۲۴

سنہری موقعہ
نہایت باموقعہ رقبہ ۴، ۵، ۸، ۱۰ مرلہ ایک کنال، دو کنال کے پلاٹس۔ سوئی گیس۔ پانی۔ بجلی اور پختہ سڑکوں کی سہولتوں کے ساتھ۔ خواہش مند جلد رابطہ کریں
پراپرٹی مرکز عزیز احمد خان
فون گھر: ۴۱۴ ـــ ۳۔ بلال مارکیٹ ربوہ

۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
حکیم عبدالحمید اعوان ابن حکیم نظام جان
خواتین کے لیے انتظام کے ساتھ

80
خداوند کریم کی رحمت سے اسی سال سے زیادہ عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے ان کی دعائیں حاصل کر رہا ہے، آپ بھی اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کیلیے خود مل کر یا بذریعہ ڈاک علاج و مشورہ کر سکتے ہیں
اولاد سے محرومی ○ اولاد نرینہ کی خواہش ○ اولاد کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اٹھرا ○ لیکوریا ○ ایام کی بے قاعدگی بچوں کا سوکھا ○ گرمی ○ گیس ○ شوگر وغیرہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
برانچیں
محمود آباد 3 کراچی 44 نزد پوسٹ آفس — فون پی پی PP. 548179
نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ ملتان — فون پی پی PP. 510564
نارووال مریکے روڈ چوک قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ
نزد ٹیکس اقصیٰ چوک ربوہ ضلع جھنگ 906
کوٹھی 2029 سٹریٹ 32 سیکٹر آئی 10/2 اسلام آباد
جوہر ٹاؤن سکیم فیز I بالمقابل مسجد چک مزنگ نیو میس روڈ لاہور
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
سب آفس: چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 218534-219065

قدیمی ـــ شہرہ آفاق
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر ۔ گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
برانچیں
کراچی: ـــ فون: ۲۱۳۲۵۱
لاہور: 1-D-۳ گلشن راوی
ملتان: ۶۸۱-E شاہ رکن عالم کالونی نزد پیٹرول پمپ
منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر ملز
رحیم یار خان: ـــ فون: ۴۷۹۹
ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون: ۵۵۸

تریاق اٹھرا — فی ڈبی ۲۰/-
نور کاجل — فی شیشی ۵/-
نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے فی کورس ۶۲۵/-
زد جام عشق — ۳۰ گولی ۳۰۰/-
اکسیر معدہ — ۸/- ۱۵/- ۳۰/-
قند شفا — نزلہ زکام دور کرنے کیلئے ۱۰/-
حب سعال — کھانسی اور خراش گلو کیلئے ۱۰/-
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ — گولبازار ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : ۱۰ اگست ۔ آج موسم خوشگوار ہے۔

○ پاکستان، بھارت، افغانستان، آزاد اور مقبوضہ کشمیر اور روسی ریاستوں میں پیر کی شام کو شدید زلزلہ آیا۔ ملک کے مختلف مقامات پر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ تاہم فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ربوہ اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں بھی زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔

○ مسلم لیگ نے ۶۸ نشستوں پر امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ پنجاب سے ۵۷، اور سرحد سے ۱۰، اور اسلام آباد کی نشست پر ٹکٹ جاری کر دیئے گئے۔ سابق وزیراعظم نواز شریف لاہور کے علاوہ ایبٹ آباد سے بھی الیکشن لڑیں گے۔ امیر حسین۔ شہباز شریف۔ اشتفاق تاج۔ مولانا لکھنوی۔ کانجو۔ صاحبزادہ فیض الحسن۔ نوابزادہ صلاح الدین گردیزی غفور اور لالیکا بھی امیدوار ہوں گے۔

○ لاہور ہائیکورٹ نے اسلام آباد میں صوابدیدی کوٹہ سے مختلف افراد کو پلاٹ الاٹ کرنے پر تین سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو۔ غلام مصطفےٰ جتوئی اور میاں محمد نواز شریف کو طلب کر لیا۔

○ نگران وزیراعظم معین قریشی نے وزارت داخلہ کو ہدایت کی ہے کہ انتخابات کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لئے ہنگامی پلان تیار کرے۔

○ پاکستان پیپلز پارٹی کی شریک چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے پیپلز پارٹی انتخابات سے نہیں بھاگے گی اس کا اوڑھنا بچھونا جمہوریت ہے۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے ہمارے امیدوار ہارتے ہیں تو ہار جائیں۔ مگر اصولوں پر سودا بازی نہیں کریں گے۔ فتح و شکست کی ہمارے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ہے۔ صرف پاکستان کی بھلائی چاہتے ہیں۔

○ سوئی گیس فیلڈز میں ۳۰۰ کارکنوں نے غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال کر دی اور مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں اتوار سے پورے ملک میں گیس کی سپلائی بند کرنے کی دھمکی دی ہے۔

○ پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بیگم نصرت بھٹو نے مطالبہ کیا ہے کہ عام انتخابات فوج کی نگرانی میں کرائے جائیں۔

○ بیگم نصرت بھٹو اور بے نظیر کے درمیان مرتضیٰ بھٹو کی پاکستان آمد کے بارے میں جو اختلافات شدت اختیار کر گئے تھے اس پر قابو پانے کے لئے بیگم نصرت اور بے نظیر کے مابین ایک اصولی سمجھوتہ طے پا گیا۔ بیگم نصرت بھٹو نے واضح کر دیا ہے کہ وہ پارٹی کی سربراہی سے دستبردار ہو کر بیٹی کو چیئرمینی حوالے کر رہی ہے۔ بحث مباحثے کے بعد بے نظیر نے کچھ نشستیں مرتضیٰ بھٹو کے حامیوں کو دینے کے لئے رضامندی ظاہر کر دی ہے۔

○ سرب جارحیت کے خلاف جنیوا میں ہزاروں مسلمانوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا ہے۔ مظاہرین سربوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر رہے تھے۔

○ امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ صومالیہ میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

○ مقبوضہ کشمیر میں اپنی ہی بچھائی ہوئی بارودی سرنگیں پھٹنے سے ۸ بھارتی فوجی ہلاک اور ۱۶ زخمی ہو گئے ہیں۔

○ بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں ۳ افراد کو گولی مار کر شہید کر دیا ہے۔ شہادتوں کے خلاف مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے اور مکمل ہڑتال ہوئی۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید نے اتوار کے روز نگران وزیراعظم معین الدین قریشی سے طویل ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی موجودہ صورتحال اور آئندہ انتخابات کے حوالے سے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

○ مسلم لیگ (ن) نے نگران وزیر داخلہ کی برطرفی کا مطالبہ کر دیا ہے۔

○ نگران وزیراعظم نے ٹیکس چوروں کے خلاف مقدمے درج کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

○ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر انور حسین نے کہا ہے کہ پی ٹی وی نے انتخابی مہم کے سلسلہ میں تمام رجسٹرڈ جماعتوں کو ٹیلی ویژن پر برابر وقت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

○ حروں کے روحانی پیشوا اور فنکشنل مسلم لیگ کے صدر پیر پگاڑا نے کہا ہے کہ انتخابات میں فرشتے رنگین ٹوپیاں پہن کر ووٹ ڈالیں گے۔ الیکشن کے بعد جو بھی حکومت بنائیں گے وہ ہمارے آدمی ہوں گے۔

موسم سرما کی سبزیات کے بیج

موسم سرما کی سبزیات کے بیج دستیاب ہیں۔ پیکٹ دفتر وکالت زراعت سے مل سکتے ہیں۔ خواہش منداحباب توجہ فرمادیں۔

دانتوں کا معائنہ مفت۔ احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ رانا منور احمد

طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

۴½ بجے تا ۸½ بجے شام

کوٹھی برائے فروخت

مرکز میں بیت اقصیٰ کے نزدیک کوٹھی رقبہ ایک کنال المعروف "بیت الصلح" بر لب سڑک راجیکی روڈ برائے فروخت موجود ہے۔ کوٹھی ۶ کمرے ہال دونوں طرف برآمدے۔ اٹیچ باتھ گیراج ڈرائنگ سٹور وغیرہ پر مشتمل ہے۔ گیس ٹیلیفون، پانی وغیرہ ہر سہولت موجود ہے

رابطہ

انس احمد ایڈوو۔ انس مارکیٹ ربوہ فون ۶۸۶

ڈش انٹینا + ہماری فخریہ پیشکش

۸ فٹ کی جالی دار ڈش بہترین ٹیکنیکی فوکسنگ کے ساتھ بہترین رزلٹ قیمت نہایت مناسب مضبوط اور موسمی اثرات سے محفوظ۔ رزلٹ میں ۱۲ فٹ اور ۸ فٹ میں موازنہ کے لئے جمعہ کے دن تشریف لائیں۔

طاہر احمد محمود راجیکی روڈ۔

نزد بیت الراجیکی۔ ربوہ

فخر الیکٹرونکس

۱۔ لنک میکلوڈ روڈ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور

فریج۔ ایئرکنڈیشنز۔ ڈیپ فریزر واشنگ مشین۔ سٹیبلائزر

فون نمبر 354873 — 7239347 — 7223347

صاحب اولاد

اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کوئی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں۔

چھوٹا قد کورس	DWARFISHNESS COURSE	120
بول بستری کورس	BED URINE COURSE	35
مٹی چھوڑ کورس	MITTI CHOUR COURSE	20
بے بی گروتھ کورس	BABY GROWTH COURSE	40
سوکھا پن کورس	MARASMUS COURSE	60
بے بی ٹانک	BABY TONIC	12
آہستہ دانت نکالنا کیور	SLOW DENTITION CURE	20
بے ترتیب دانت کیور	IRREGULER TEETH CURE	20

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن چار صد روپے یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور۔ سٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

گول بازار۔ ربوہ پاکستان۔ فون آفس 771 کلینک 606

وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

ڈش انٹینا سائز 12 فٹ

WAZ-SATELLITE SYSTEM

معیاری گارنٹی شدہ ریسیور اعلیٰ کوالٹی۔ تصویر۔ آواز بالکل صاف۔ ہر لحاظ سے ذمہ داری

فون: (0437) 2644 3024 3068

رابطہ کیلئے : میاں حفیظ احمد احمدیہ منزل وزیر آباد کارخانہ حاجی پورہ

راولپنڈی :۔ میاں سعید احمد 051/429771 کوکا کولا ایجنسی

پتہ